

س۔ ختم نبوت: رسالت محمدیؐ کی خصوصیات

۱۔ تعارف:

عقیدہ ختم نبوت اسلام کے عقیدہ رسالت کا لازمی جزو ہے۔ تمام انبیاء کرامؑ پر ایمان ضروری ہے اور حضور اکرمؐ کی نبوت کے ساتھ ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے پر ایمان بھی ضروری ہے۔ آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری رسول ہیں جو تمام انسانیت کے لیے پیغمبر مبعوث ہوئے۔ آپ کی نبوت دائمی اور تمام اور قیامت تک ہر قوم، علاقہ، رنگ، نسل اور زبان کے لیے نافذ العمل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ پر دین کو مکمل کیا اور آپ کو لاتعداد خصوصیات سے نوازا۔ آپ کو مسلمانوں کے لیے اسوۂ حسنہ قرار دیا، آپ کو شفاعت کا اختیار دیا، آپ سے محبت ایمان کا حصہ قرار دیا وغیرہ وغیرہ۔

۲۔ ختم نبوت:

۱۔ ختم نبوت کے لغوی معنی:

”ختم“ کے لغوی معنی ہیں

مہر لگانا، کسی چیز پر نیا یا کسی کام کو پورا کرنا۔

۲۔ ختم نبوت کے اصطلاحی معنی:

ختم نبوت کا مطلب

ہے کہ نبوت کا سلسلہ جو حضرت آدمؑ سے شروع ہوا اور

یکے بعد دیکھ کر انبیاء کرامؑ آئے یہ سلسلہ حضور کریمؐ پر ختم ہو گیا۔ آپؐ کو آخری نبی بنا دیا گیا۔ اب کوئی نیا نبی نہیں آئے گا۔ جو شخص آپؐ کے بعد نبوت کا دعویٰ کرے گا، وہ کافر ہے اور اسلام کے دائرے سے خارج ہے۔

۳۔ ختم نبوت، قرآن کریم کی روشنی میں:

قرآن کریم کے سورۃ

احزاب میں واضح طور پر اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

ما کان محمد اباً احد من رجالکم و لکن رسول اللہ و خاتم النبیین * و کان اللہ بكل شیء علیماً *
ترجمہ: "محمدؐ تمہارا ہم دونوں میں سے کسی باپ نہیں ہیں مگر وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں۔" (الاحزاب: 40)

۴۔ ختم نبوت احادیث نبویؐ کی روشنی میں:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی

مختلف احادیث سے ختم نبوت واضح ہے۔ حضور اکرمؐ نے ایک موقع پر فرمایا:

انا خاتم النبیین و انبیؑ بعدی (جامع ترمذی: ۲۲۱۹)

ترجمہ: "میں آخری نبی ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں۔"

۳۔ خاتم النبیین کا معنی و مرتبہ:

نبی کریمؐ کے

خصوصاً اور امتیازات وہ ہیں جو آپؐ کو دیگر تمام انبیاء علیہم السلام سے ممتاز کرتے ہیں۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ رسول

یا نبی ہونے کی حیثیت میں کسی قسم کی لغو بات روا نہیں جیسا کہ قرآن کریم نے لیل الایمان کا شیوہ بتلایا، رب کریم فرماتا ہے:

وَ تَفَرَّقَ بَيْنَ رَسُلٍ ۖ هَٰذَا (البقرہ: ۲۸۵)

ترجمہ: "یعنی ہم اس کے رسولوں کے درمیان لغو باتیں نہیں کرتے۔" لیکن قرآن کریم نے یہ بھی واضح کر دیا ہے کہ بعض رسولوں کو اللہ تعالیٰ نے دیکھ کر رسولوں پر فضیلت عطا فرمائی اور ان کے درجات کو بلند فرمایا۔ ارشاد باری ہے:

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمُ عَلَىٰ بَعْضٍ ۗ

ترجمہ: "یہ رسول ہیں ہم نے ان میں ایک کو دوسرے پر فضیلت عطا فرمائی۔" (البقرہ: ۲۵۳)

۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کا مقصد:

اللہ تعالیٰ نے اپنے دین کی تکمیل کیلئے جس کی ابتدا حضرت آدم علیہ السلام سے ہوئی تھی اور جسے اسلام کی صورت میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لایا۔ اس لیے ایک ضابطہ ہے جو قیامت تک انسانوں کی رہبری اور رہنمائی کے لیے کافی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا (الاحزاب: ۱۵۸)

ترجمہ: "تم فرماؤ: اے لوگو! میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں۔"

۲۔ اسوۂ حسنہ یا بہترین نمونہ:

حضور ﷺ رحمت اللعالمین

اور ساری دنیا کے لیے معلم اخلاق بنا کر بھیجے گئے تھے اس لیے

آپؐ کی سیرت مبارکہ اخلاق کربیمانہ کا بہترین نمونہ تھی۔
اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ

ترجمہ: " بلاشبہ رسول اللہؐ (کی ذات مبارکہ) میں تمہارا لیے ایک
بہترین نمونہ عمل موجود ہے۔ " (الاحزاب: 21)۔

۳۔ خاتم النبیینؐ پر ایمان لانا:

حضورؐ پر ایمان لانا

رسالت کو تسلیم کرنے کی پہلی کڑی ہے۔ یعنی حضورؐ کو صادق
اور امین ماننا اور یہ جاننا کہ آپؐ کا ہر فعل و قول اللہ کے حکم
کے عین مطابق ہے اور حضورؐ کا فرمان اللہ کا فرمان ہے۔ ارشاد ہے:
یا ایہا الذین امنوا اتقوا اللہ وامنوا برسولہ یوتکم
کفلین من رحمۃ اللہ (الحکد: 28)

ترجمہ: " اے ایمان لانے والو! اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول
پر ایمان لاؤ۔ وہ اپنی رحمت کے دو حصے تمہیں عطا فرمائے گا۔ "

۴۔ اطاعت و اتباع رسول اللہؐ علیہ السلام:

نبی کریمؐ کی اطاعت و اتباع

ایمان کا حصہ ہے اور اس کے بغیر انسان مسلمان نہیں ہو سکتا۔
اللہ تعالیٰ نے اپنی صحبت و اطاعت نبی کریمؐ کی اطاعت و اتباع
میں رکھا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

من یطع الرسول فقد اطاع اللہ

ترجمہ: " جس نے رسولؐ کی اطاعت کی تو بے شک اس نے

اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی۔ " (النساء: 28)

۵۔ صحبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم:

حضور ۱۰ سے

صحبت کرتا ہے مسلمان کے ایمان کا جزو ہے۔ حضور ۱۰ کی صحبت سب صحبتوں پر مقدم ہے۔ ~~اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنا پیارا بنا لیا ہے~~ حضور ۱۰ نے خود فرمایا:

"تم میں سے کوئی شخص اس

وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک اسے اپنے والدین و اپنی اولاد اور دنیا کے تمام لوگوں سے میں محبوب نہ ہو جائوں۔"

۶۔ رسالت محمدی ۱۰ کی امتیازی خصوصیات: یا ختم نبوت یا شریعت محمدیہ ۱۰ کی خصوصیات:

حضرت آدم ۱۰ سے

نبوت کا جو سلسلہ شروع ہوا اور حضرت محمد ۱۰ پر آدم تکمیل کو پہنچا۔ اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام کو جو کلمات علیحدہ علیحدہ عطا فرمائے تھے۔ حضور اکرم ۱۰ کی شریعت میں وہ تمام شامل کر دیے گئے اور ہمارا ایمان ہے کہ شریعت محمدیہ ۱۰ میں خصوصیت کی فضیلت حاصل ہے۔ ان تمام رسولوں کی شریعتوں کے جملہ فضائل سے اپنے اندر سمیٹے ہوئے ہیں۔ جس میں عمومی و عالمگیریت و پہلی شریعتوں کا نسخہ و کالیب و حفاظت کتاب و سنت نبوی کی حفاظت و جامعیت اور ختم نبوت وغیرہ شامل ہیں۔

۱۔ ختم نبوت:

حضور ۱۰ اللہ کے آخری نبی اور رسول ہیں، حضرت

آدم ۱۰ سے نبوت و رسالت کا جو سلسلہ شروع ہوا تھا وہ آپ پر تمام ہو گیا۔ آپ کے بعد کوئی نبی یا رسول نہیں آئے گا۔ قرآن کریم

میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ہا کان محمد ایا احد من رجالکم ولكن رسول
 اللہ و خاتم النبیین ط (الاحزاب: ۵۷)

ترجمہ: "محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی
 کہ باپ یا بیوی ہیں کیلئے اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور خاتم النبیین ہیں۔"

۲۔ عالمگیریت - تمام کائنات کے لیے پیغمبر:

نبی کریم ﷺ سے پہلے جنہ

بھی انبیاء علیہم السلام مبعوث ہوئے ان کی رسالت الہی الہی قوم
 کے لیے منحصر تھی۔ اور بعض اوقات ایک ہی وقت میں کئی انبیاء
 ہوئے تھے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ خصوصیت دی کہ آپ کو تمام
 قوموں، تمام انسانوں، ہرگز و نسل سے تعلق رکھنے والوں اور ختمی
 کہ تا قیامت تک کے انسانوں کے لیے پیغمبر بنا کر مبعوث فرمایا۔ ارشاد باری
 تعالیٰ ہے:

وما ارسلناک الا کافۃ للناس لیسوا و نذیرا

ترجمہ: "اور اے محبوب! ہم نے آپ (ﷺ) کو تمام انسانوں کے لیے
 خوشخبری دینے والے اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے۔" (پہا: ۲۸)

۳۔ کامل شریعت:

حضرت آدم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے

جبل رحمت پر پہلی وحی کے ذریعے جس شریعت کا آغاز کیا
 تھا۔ ہدیائے نذر کے بعد وہی جبل رحمت پر خطبہ الحجۃ الوداع
 کے موقع پر آپ پر اسی شریعت کی تکمیل ہوئی۔ ارشاد
 ہوا۔ الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی

ترجمہ: " آج میں نے تمہارا پلہ تمہارا دین مکمل کر دیا اور میں نے تم پر اپنی نعمت پوری کر دی۔ " (المائدہ: 3)۔

۴۔ قرآن کی حفاظت اللہ تعالیٰ کے ذمے:

سابقہ رسولوں پر اتاری

ہوئی مہر و چند کتابیں آج موجود ہے لیکن وہ بھی اس حال میں کہ ان میں کثرت سے تبدیلیاں اور اضافے کیے جا چکے ہیں۔ لیکن آج کے ہر نازل ہونے والی کتاب قرآن مجید بالکل اس شکل میں موجود ہے جس میں اناری گئی تھی۔ اس میں زبیر زبیر کی تبدیلی نہیں ہو سکی۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس کی حفاظت بھی اپنے ذمے لے رکھی ہے۔ ارشاد باری ہے:

وَاِنَّا لَنَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَلسَّكْفُوْنَ ۝

ترجمہ: " بے شک ہم نے اس قرآن کو نازل کیا ہے اور بے شک ہم خود اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ " (الجمہ: 9)

۵۔ سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محفوظیت:

حضرت محمد ۱۰ دنیا کے

واحد پر نبی ہیں جن کے احادیث بالکل بھی مکمل طور پر محفوظ ہے۔ اور دنیا بھر کے انسان پورے اعتماد و یقین سے انہی کے اسوہ حسنہ کی پیروی کرتے ہیں۔ اور قیامت تک آئے والوں کے انہی کو قرآن مجید کے ساتھ ساتھ آپ کے احادیث مبارکہ میں بھی رہنمائی ہو رہی ہے۔ آپ کے احادیث کی سب سے بڑی مثال جو آج موجود ہے وہ صحاح ستہ یعنی احادیث نبویؐ کے چھ مستند کتابیں ہیں۔ جس میں صحیح بخاری، صحیح مسلم، سنن ابی داؤد، سنن ترمذی، سنن ابن ماجہ اور سنن نسائی شامل ہیں۔

۴۔ بہترین مثالی شخصیت یا نمونہ عمل :

حضور ۱۵ کی

مبارک زندگی سے پورا انسان کو زندگی کے ہم شفیق میں ہدایت و رہنمائی ملتی ہے۔ سب انبیاء علیہم السلام پر ایمان لانا ہمارا ایمان کا حصہ ہے لیکن بہترین نمونہ ہمارا ہے صرف حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، کیونکہ سر دار دو جہاں نے یتیمی سے لیکر ریاست ہدایت کے سربراہ تک کا سفر کیا اور دنیا کے ہم شفیق میں ہمارا لیدر بہترین نمونہ بن گئے۔ چاہے وہ از رواجی زندگی و بحیثیت ناچر و بحیثیت معلم و بحیثیت سپہ سالار اور بحیثیت سربراہ ہوں، قیامت تک تمام انسانوں کے لیے بہترین نمونہ عمل ہیں۔ ارشاد ربانی ہے :

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ (الاحزاب: ۲۱)

ترجمہ: "بیشک تمہارا لیے اللہ کے رسول میں بہترین نمونہ موجود ہے۔"

۷۔ مقام محمود :

محمود کا معنی ہے جس کی حمد بیان کی جائے یا

جس کی تعریف کی جائے، یہ وہ خاص مقام ہے جو روز محشر نبی کریم

صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا جائے گا جہاں باقی تمام لوگ اس مقام کی تعریف کریں

۷۔ یہ مقام وہم تہم صرف حضرت محمد مصطفیٰ ۱۵ کو ملے گا اور روز

محشر کو ملے گا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

عسیٰ ان ینتقل ربک مقاما محمودا ۷

ترجمہ: "مہربان ہے کہ آپ کا رب آپ کو ایسے مقام پر فائز فرمائے گا کہ جہاں

سب تمہاری حمد کریں۔" (ابن اسمائیل: ۶۹)

۸۔ نبی کریم ۱۵ سے محبت ایمان کا جز :

حضرت محمد ۱۵

سے صحبت کرنا ہم مسلمان کے ایمان کا جز ہے۔ آپؐ کی صحبت کو تمام چیزوں سے بڑھ کر درجہ دیا گیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: "تم فرماؤ: اُمّ النعمان باپ اور نعمان بیٹے اور نعمان پھائی اور نعمانی بیویوں اور نعمان خاندان اور نعمانی کنبہ اور وہ تجارت جس کے نقصان سے تم ڈرتے ہو اور وہ نعمان کا پسندیدہ مکانان صحبت اللہ اور اس کے رسول اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ محبوب ہیں تو ان سے ڈرو، یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم ارسل اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہلاکت دینا۔" (سورۃ التوبہ: 24)

9- عطیہ گوثر:

آپؐ کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ آپؐ کو حقیقی گوثر الٰہی لگتی ہے۔ قرآن میں اللہ رب العزت فرمان ہے:

وَمَا آعِطِينَاكَ الْكَوْثَرَ (الکوثر: 1)

ترجمہ: "ہم نے آپؐ کو گوثر عطا کی۔"

یہ خصوصیات کسی اور نبی سے ملتی ہیں۔ یہ فقہ صرف آپؐ کے لیے ہی ہے۔

10- شفاعت عظمیٰ:

آپؐ کی ایک خصوصیت اور امتیاز سابقہ مکشور ہوتا ہے۔ (فرقیاضت جب جلال الہی کا آفتاب پوری نمازت پلے ہوگا اور گناہگار انسانوں پر امن و سکون سا کوئی سایہ نہیں ہوگا۔ اس وقت فقہ موجودان، باعث خلق کائنات سید اولاد آدم امام امتیاز ہاتھوں میں لوئے عذراہ سر پر تاج شفاعت عظمیٰ سجائے، اپنی نوع انسان کی دشمنی فرمائیں گے۔ حضور پاکؐ نے فرمایا:

"میت سب سے بڑی"

شفیع ہوں گا جس کی شفاعت قبول کی جائے گی۔ قیامت کے دن میں
 امام الانبیاء اور نبی آدم کا تیسرا زندہ ہونا گا، اس پر فخر نہیں اور
 روز محشر بھیجے شفاعت عظمیٰ اور مقام محمود عطا کیا جائے گا اور
 اس پر فخر نہیں۔"

Concise your conclusion

۵- حاصل بحث:

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کے لیے
 شروع سے انبیاء علیہم السلام مبعوث فرمائے، حتیٰ کہ دنیا میں آنے
 والے پہلے انسان بھی نبی تھا۔ ان انبیاء کو ام کا ذکر ہے اللہ کریم نے
 اپنی احکامات انسانوں کو پہنچانے تاکہ انسان ان تعلیمات کی روشنی
 میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کرے اور اس کے مطابق اپنی زندگی بسر کرے۔
 وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ نے مختلف قوسوں اور فاصلوں
 کو مختلف انبیاء نازل فرمائے، وہ کسی خاص قوم یا زمانے کے لیے ہوتے تھے۔
 پھر وہ وقت بھی آیا اور اللہ تعالیٰ نے خاتم النبیین کو بھی نازل فرمایا
 جس کی وجہ سے اللہ کریم نے یہ دنیا بھائی ہے کہ اللہ کریم نے انسانوں اور ان
 قیامت تمام زمانے کو پختہ کر لیا اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو وہ تمام
 خصوصیات دی ہے جو کسی اور نبی کو نہیں دی گئی۔ اور آپ کو تمام
 انسانوں کے لیے بہترین اور نیکو بنایا ہے، ضرورت ہے اس ام کی ہے
 کہ آپ کی زندگی مبارک کو اپنے لیے بہترین نیکو قرار دیا جائے اور آپ
 کی تعلیمات ہم عمل کرنے دنیا و آخرت کی کامیابی حاصل
 کی جائے۔

You have got potential
 Good luck!